بادبانِ اردو

رہنمائے اساتذہ کتاب

جماعت پنجم

ڈاکٹر طاہر محمود

EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بُک کمپنی

بَادبانِ اُردُو

رہنمائے اساتذہ

برائے جماعت پنجم

یکساں قومی نصاب 2022-23 کے مطابق ایک قوم ایک نصاب

ڈاکٹر طاہر محمود

EXCEL BOOK COMPANY
Head Office: House# 992, St. 43, E-11/2, Islamabad +92 345 589 2752
Sales Point: 7-Mian Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Contact: +92 343 524 5518 +92 42 3723 11 12
NAJEEB Creative Studio
AE Printers A complete Printing Solutions
www.excelbookcompany.com.pk

جُملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: **بادبانِ اُردو رہنمائے اساتذہ (برائے جماعت پنجم)**

مصنفین و مؤلفین: ڈاکٹر طاہر محمود

ناشر: ایکسل بک کمپنی

7 میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: احمد ایمان پرنٹرز، بندروڈ لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، عمادالدین (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

پروسیسنگ: سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)

مؤلفین و مرتبین

ڈاکٹر طاہر محمود پی۔ایچ۔ڈی (اُردو)، ایم ایڈ، ماہرِ مضمون	**رابعہ طاہر** ایم۔اے (اُردو)، بی ایڈ ماہر مضمون
ایڈیٹوریل بورڈ ڈاکٹر روش ندیم (پی۔ایچ۔ڈی، اُردو) ڈاکٹر عزیز ابن الحسن (صدر شعبہ اُردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد) ڈاکٹر ارشد معراج (ایسوسی ایٹ پروفیسر، بین الاقوامی یونی ورسٹی، اسلام آباد) چوہدری محمد اسحاق (معلم گورنمنٹ بوائز ہائی سکول، تراہیا، راول پنڈی)	**نظرِ ثانی** پروفیسر مجیب الرحمان (سابقہ پروفیسر، ایچیسن کالج، لاہور) پروفیسر رانا ندیم (ملتان پبلک سکول، ملتان) پروفیسر شفا رانا (بیکن ہاؤس سکول، لاہور) پروفیسر اسماء تنویر (سائی کیس سکول، لاہور) ڈاکٹر وسیم انجم (وفاقی اُردو یونی ورسٹی، اسلام آباد) ڈاکٹر صلاح الدین درویش (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو فیڈرل معلم)

فہرست

پہلی سہ ماہی

نمبر شمار	اسباق	صفحہ نمبر
۱۔	حمد	۱
۲۔	نعت	۹
۳۔	سیرت طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ	۱۷
۴۔	قدیم سے جدید کا سفر	۲۷
	جائزہ۔۱	۳۴
۵۔	وعدہ خلافی	۳۶
۶۔	طبعی ماحول	۴۴

دوسری سہ ماہی

۷۔	اے قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ (نظم)	۴۶
۸۔	پاک سرزمین	۵۳
۹۔	ہمارے پیشے	۶۲
	جائزہ۔۲	۷۰
۱۰۔	ایک پہاڑ اور گلہری (نظم)	۷۴
۱۱۔	حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۸۰
۱۲۔	ہر ایک سے رہو رابطے میں	۸۹

۱۳۔	ملت کے فخر (نظم)	۹۶
۱۴۔	ایک کہانی ہے تمھیں سنانی	۱۰۲
	جائزہ۔۳	۱۰۵
۱۵۔	طبی امداد	۱۰۸
۱۶۔	آلودگی	۱۱۵
۱۷۔	قطعات	۱۲۲

تیسری سہ ماہی

۱۸۔	باب الاسلام کا قدیم شہر	۱۲۸
۱۹۔	گلشن منزل	۱۳۵
	جائزہ۔۴	۱۴۴
۲۰۔	چل انشاء اپنے گاؤں میں (نظم)	۱۴۸
۲۱۔	کائنات کا سائنسی مطالعہ	۱۵۴
۲۲۔	اقوالِ زریں	۱۶۲
۲۳۔	ایک پیغام خودکش کے نام (نظم)	۱۶۴
	جائزہ۔۵	۱۷۰
	فرہنگ	۱۷۳

مجوزہ خاکہ برائے تدریس

تفصیل	دورانیہ
ایک پیریڈ	۴۰ منٹ
سابقہ معلومات کا اعادہ/ آمادگی	۵ تا ۷ منٹ
اعلان سبق/ پیشکش/ وضاحت/ مشقی کام	۵ تا ۷ منٹ
طلبہ کی شمولیت، کارکردگی، پڑھائی لکھائی، دیگر سرگرمیاں، کام کا جائزہ	۲۰ تا ۳۰ منٹ

تعارف:

خدائے بزرگ و برتر کا شکر اور احسان ہے کہ ''بادبانِ اُردو'' کو پذیرائی مل رہی ہے۔ اس کتاب سے اساتذہ اور طلبا استفادہ کر رہے ہیں اور نہایت دلچسپی کے ساتھ اُردو سیکھنے اور سکھانے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان کی یہی دلچسپی اُردو زبان کی نشو ونما میں ممد و معاون ثابت ہو رہی ہے۔

مسلسل تحقیق و مشاہدے نیز اساتذہ کی آرا و تجاویز کی روشنی میں اس کتاب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اساتذہ کی رہنمائی اور سہولت کے پیشِ نظر رہنمائے اساتذہ کو بھی نئے سرے سے ترتیب دیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھا گیا ہے:

- تدریسی مواد کی وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم
- تحریری و عملی سرگرمیوں کے لیے تجاویز، ان کی وضاحت و حل
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ
- تین معیاد میں تقسیم نصاب
- ہر سبق کے عمومی و خصوصی مقاصد کی وضاحت
- کتاب میں دی گئی مشقوں کے حل
- تفاہیم، قواعد، تخلیقی لکھائی کروانے کے طریقے اور تجاویز
- تختۂ نرم کے لیے تجاویز
- اوقاتِ کار کی تقسیم
- جائزہ رپورٹ برائے اساتذہ

مقاصد:

الفاظ سازی و جملہ سازی، بھاری آواز والے الفاظ، تشدید (ّ) کی پہچان، ''ی اور ے'' کا استعمال اور ان دونوں کی آوازوں کا فرق، دو، تین اور چار حرفی الفاظ سازی۔

ذخیرۂ الفاظ:

ذخیرۂ الفاظ کو بطور املا کروانا، نیز جملوں، عبارت اور نظم میں استعمال کروانا۔

قواعد:

واحد جمع کا تعارف ، ہے اور ہیں کا فرق ، تھا،تھی ، تھے ، کا استعمال ،ختمہ (۔)اور سوالیہ (؟) کی پہچان اور استعمال ،الفاظ کی ضد، مذکر مونث بنانے کے طریقے

تفہیم:

خالی جگہ میں درست لفظ لکھوانا ،تصویر دیکھ کر واقعہ سازی کرنا ،تصویر دیکھ کر جملے بنانا ،سوالات کے زبانی وتحریری جوابات دینے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

تحریری استعداد:

الفاظ سازی ، جملہ سازی کروانا ،مضمون ،کہانی اور نظم (الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ) لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ،گنتی ایک سے دس تک الفاظ اور ہندسوں میں لکھوانا۔

خصوصی مقاصد:

- طلبا کو اخلاقی اقدار کا پابند بنانا۔
- نظم وضبط سکھانا۔

ان کے رہن سہن اور دیگر طور طریقوں کو دینی تعلیمات اور تہذیب و تمدن سے آراستہ کرنا اور انھیں اچھا مسلمان ،کار آمد شہری اور محبِّ وطن پاکستانی بنانا۔

اُردو زبان سکھانے کے لیے مندرجہ ذیل ترتیب کو مدنظر رکھا جائے۔

دیکھنا	سننا	بولنا	پڑھنا	لکھنا

زبان سکھانے کے لیے دیکھنے اور سننے کے مواقع کثرت سے فراہم کیجیے۔اس کے لیے ضروری لوازمات میں فلیش کارڈز ،تصاویر ،اخبار ،کہانیاں ،نظمیں سنانا ،ماڈل ،آڈیو ،مختلف چیزوں ،جگہوں کا مشاہدہ کرنا ،ان کے بارے میں گفت گو کرنا ،زبانی سوالات کرنا اور زبانی جوابات سننا ،معیاری گفت گو ،الفاظ کا چناؤ اور درست ادائیگی کا دھیان کرنا شامل ہے۔اس سے طلبا کے سوچنے ،سمجھنے ،سننے ،بولنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور مطالعے کا شوق پروان چڑھے گا۔

سن کر لکھنے ،مثلاً املا یا سوالات کو سن کر ان کے جوابات لکھنے یا ہدایات سن کر ان پر عمل کرنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا بھی ضروری ہے۔

طلبا کو زیادہ سے زیادہ بولنے کے مواقع فراہم کرنا اور دوران سبق سوالات کے جوابات سننا ،طلبا کو سبق سے ملتا جلتا واقعہ یا کہانی سنانے کے لیے کہنا ،نظمیں سننا ،ڈرامے کے دوران مکالموں کی ادائیگی اور آواز کا اتار چڑھاؤ سکھانا بھی ضروری عمل ہے۔اس سے انھیں بولنے اور گفت گو کرنے کا سلیقہ آئے گا۔اسی طرح انھیں اپنے پسندیدہ موضوع / عنوان پر اپنے خیالات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرنا چاہیے۔

تدریسِ اُردو کے لیے اہم ہدایات:

- سکھانے کے عمل کے لیے کلاس میں دوستانہ ماحول رکھیے۔
- خوف و دہشت کی فضا میں صلاحیتیں دم توڑ جاتی ہیں۔
- پیار اور محبت بھرا ماحول صلاحیتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔
- اغلاط کی اصلاح نہایت دوستانہ انداز میں کیجیے۔

اچھا کام کرنے پر "شاباش" کہیے، حوصلہ افزائی کے لیے سرٹیفکیٹ یا انعام دیجیے۔ ایسا کرنے سے بہترین نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ بچے ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش میں مزید محنت کرتے ہیں اور شوق سے پڑھتے ہیں۔

"رہنمائے اساتذہ" کا مطالعہ ضروری ہے۔ کسی مشکل کی صورت میں دیگر ساتھی اساتذہ/صدر معلم سے مدد لی جا سکتی ہے۔

اعادہ/ آمادگی:

کوئی بھی نیا سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سابقہ معلومات سے متعلق گفت گو یا سوال کیجیے۔ نہایت دلچسپ انداز میں نیا سبق پڑھانے کے لیے ذہنی طور پر آمادہ کیجیے۔ مثلاً سبق سے ملتی جلتی کہانی یا واقعہ سنانا، قرآنی آیت یا حدیث کا ترجمہ سنانا، موضوع سے متعلق دلچسپ معلومات دینا، نظم پڑھانے کی صورت میں اس سے ملتی جلتی نظموں کا ریکارڈ سنوانا، ماڈل اور تصاویر کے ذریعے بچوں کی توجہ حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ۔

پڑھائی:

بچوں کو پڑھائی کے بھی زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیجیے۔ عبارت اور نظم بار بار پڑھوائیے، ان کا تلفظ درست کروائیے۔ انھیں کہانیوں، نظموں، انٹرویو، اخبارات اور رسالوں کے مطالعے کی رغبت دلائیے۔

دوسرے سیکشنز کے بچوں کے ساتھ پڑھائی کے مقابلے کا انعقاد کیجیے۔ اسمبلی اور دیگر مواقع پر بھی پڑھائی (Reading) کے مقابلے رکھیے۔

طریقۂ تدریس

نمونۂ تدریس:

پہلے خود درست تلفظ و ادائیگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر آواز کے اتار چڑھاؤ اور چہرے کے تاثرات کے ساتھ پڑھیے، جبکہ بچے ہر لفظ پر انگلی رکھیں اور بغور سنیں۔

طلبا کی شمولیت:

پھر بچوں سے پڑھوایئے۔ سب سے پہلے ان بچوں سے پڑھوایئے جو اچھا پڑھتے ہوں، پھر ایک اچھا پڑھنے والے بچے کے ساتھ کسی ایسے بچے کو کھڑا کیجیے جسے پڑھنے میں دقت ہوتی ہو، دونوں سے ایک ساتھ پڑھوایئے۔

- پھر تمام بچوں سے باری باری پڑھوایئے اور ان کا تلفظ درست کرواتے جایئے۔
- اس کے بعد ان کے گروپ بنوا دیجیے۔ گروپ کا ایک بچہ باقی بچوں کو پڑھ کر سنائے۔
- پھر ایک گروپ دوسرے گروپ کو پڑھ کر سنائے۔
- اس طرح بار بار پڑھنے سے ان کے پڑھنے میں روانی آئے گی۔

خوش خطی:

لکھائی بہتر کرنے کے لیے روزانہ خوش خطی کا کام دینا نہایت ضروری ہے۔ اس کے لیے نمونے کے طور پر الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھیے اور بچوں وک خوش خط لکھنے کا طریقہ بناوٹ کے نشان کے ذریعے سمجھایئے۔ مثلاً:

ب۔ بکری ج۔ جہاز

الفاظ میں شوشوں کی بناوٹ کا خیال رکھوایئے۔

ذخیرۂ الفاظ صحیح بناوٹ کے ساتھ تختہ تحریر پر لکھے جائیں اور بچے اسی انداز میں کاپی میں لکھیں۔ کاپی ہی میں ان کی اصلاح کی جائے اور اصلاح کے بعد وہ الفاظ کم از کم تین مرتبہ لکھوائے جائیں۔ درست بناوٹ کے لیے بار بار یاددہانی کروائی جائے، اور توجہ دلائی جائے۔ اس طرح یقیناً ان کی لکھائی بہتر ہوتی جائے گی۔

املا:

زبانی تحریر کے لیے املا ایک مؤثر عمل ہے۔

اس کی تیاری کے لیے ذخیرہ الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھا جائے اور بچوں سے پڑھوایا جائے۔ پھر ان الفاظ کو مٹا دیا جائے اور بچوں سے لکھوایا جائے۔ گھر پر املا کی تیاری کے لیے بچوں سے کہا جائے کہ وہ گھر میں ان الفاظ کو لکھ لکھ کر یاد کریں، اگلے دن وہ آسانی سے املا کر سکیں گے۔

بورڈ پر املا کی تیاری کے لیے اس ترتیب کا خیال رکھا جائے۔

- غور سے دیکھیں
- بلند آواز سے پڑھیں
- الفاظ کو مٹا دیں
- بغیر دیکھے لکھیں
- اصلاح شدہ الفاظ پانچ بار لکھیں

خود اصلاح:

بچوں کو اپنے کام کا خود جائزہ لینے کی عادت بھی ڈالیے۔ مثلاً کام مکمل کرنے کے بعد طلبا کاپی پنسل رکھ دیں، پھر

آپ تختہ تحریر پر الفاظ / حل لکھیے اور بچے بورڈ کے کام سے اپنا کام ملائیں، اغلاط پر دائرہ بنائیں اور ان کے سامنے انھیں درست کر کے لکھیں۔

تفہیم:

طلبا کی فہم میں اضافے کے لیے ضروری ہے کہ وہ عبارت کو سمجھیں، سوالات کے جوابات خود ڈھونڈیں یا عبارت سمجھ کر خود جوابات دینے اور لکھنے کی کوشش کریں۔ سمجھ کر اپنے الفاظ میں لکھنا ان کے فہم کو جلا بخشتا ہے۔ یہ کام اگرچہ محنت طلب ہے۔ تاہم بہترین نتائج کا ضامن ہے۔

مخصوص جوابات لکھوانے سے ان کی تحریری صلاحیتیں کبھی بھی پروان نہیں چڑھ سکتیں۔

سمعی و بصری مواد:

تدریسی عمل میں سمعی اور بصری مواد کی بہت اہمیت ہے۔ اس سے بچوں کی دلچسپی میں دو چند اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ مشکل سے مشکل نظریے کو آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو آڈیو /وڈیو، فلیش کارڈز، تصاویر، ماڈل، چارٹس وغیرہ کا موثر انداز میں استعمال کروایا جائے۔

حوصلہ افزائی:

- حوصلہ افزائی بچوں کی صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہے اور مسابقت کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔
- حوصلہ افزائی کے لیے مختلف طریقے اپنائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً:
- ان کا کام تختہ نرم پر آویزاں کیا جائے۔
- ان کا کام دوسرے بچوں کو پڑھ کر سنایا جائے۔
- اسمبلی میں یا دیگر مواقع پر بچوں کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع فراہم کیا جائے۔
- ان کے کام پر ''شاباش'' لکھا جائے اور زبانی بھی کہا۔
- ان کا اچھا کام رسالے یا اخبار میں چھپنے کے لیے بھیجا جائے۔
- ان کے بنائے ہوئے ماڈل اور تصاویر کی نمائش کی جائے۔

جائزہ رپورٹ:

بہترین	بہتر	توجہ درکار ہے

سبق نمبر:۱

حمد

مقاصد:

- طلبا کو حمد کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرنا۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ حمد پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارا حقیقی خالق، مالک اور رازق اللہ تعالیٰ ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

حمد پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں کہ یہ سورج، چاند، ستارے کس نے بنائے؟ ہمیں کس نے پیدا کیا؟ یہ پہاڑ، دریا اور ندیاں کس نے رواں رکھی ہیں؟

اعلانِ سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج ایسی نظم پڑھیں گے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جائے گی اور اس نظم کو حمد کہتے ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ حمد ایسی نظم ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جاتی ہے۔ بچوں کو نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ حمد کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تحت الفاظ سے پڑھیں۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۲

نعت

مقاصد:

- طلبا کو نعت کے معنی و مفہوم سے آگاہ کرنا۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ نعت پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات ہمارے لیے کس درجہ اہمیت کی حامل ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نعت پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں ہمارے آخری نبی کون ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج ایسی نظم پڑھیں گے جس میں حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کی جائے گی اور اس نظم کو نعت کہتے ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ نعت ایسی نظم ہوتی ہے جس میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کی جاتی ہے۔ بچوں کو نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نعت کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تحت الفاظ سے پڑھیں۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں ؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نعت میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۳

سیرت طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

مقاصد:

- طلبا کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات سے متعلق آگاہی فراہم کریں۔
- انھیں اس قابل بنانا کہ وہ سیرت النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے متعلق کسی بھی قسم کا مواد پڑھنے، سمجھنے اور زبانی یاد کرنے پر قادر ہو جائیں اور نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ ہمارے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات ہمارے لیے کس درجہ اہمیت کی حامل ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ٦ سے ٧)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کیا وہ کبھی سوچتے ہیں ہمارے آخری نبی کون ہیں؟

اعلانِ سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں پڑھیں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ انھیں آج آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے متعلق لازمی معلومات حاصل ہو جائیں گی۔ سبق کی تدریس کے دوران میں کوشش کریں کہ پہلے ان بچوں کا انتخاب کریں جو اچھا پڑھنے والے ہوں اس طرح آپ کو بات کی وضاحت کرنے میں بھی آسانی ہوگی اور بچے آسانی سے معاملات کو سمجھ سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

سبق نمبر:۴

قدیم سے جدید کا سفر

مقاصد:

- طلبا پاکستان کی قدیم صوبائی تہذیبوں سے آگاہ ہوسکیں گے ۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ پاکستان کے ہر علاقے سے آگاہی حاصل کرسکیں۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ پاکستان میں موجود تمام صوبے الگ الگ خصوصیات کے حامل ہیں ۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ پاکستان کی علاقائی تاریخ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ آج وہ جس موضوع کا مطالعہ کریں گے وہ ''قدیم سے جدید کا سفر'' کے عنوان سے ہے جس میں پاکستان کی قدیم تہذیبوں کو پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ پاکستان کے قدیم صوبوں کی وجہ شہرت کیا ہے جیسے سندھ کو باب الاسلام کیوں کہا جاتا ہے؟ وغیرہ ۔اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ موضوع بہت دلچسپ ہے اس وجہ سے وہ اس میں دلچسپی لیں گے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہوسکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کرسکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۵

وعدہ خلافی

مقاصد:

- طلبا سیکھ سکیں کے وعدہ پورا کرنا کس قدر ضروری ہے اور اس پر اسلام نے کس قدر زور دیا ہے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ اسلام کی تعلیمات کو جان سکیں۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ وعدہ خلافی کا انجام کیا ہوتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۴ سے ۵)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ کون کون سے قومی تہوار مناتے ہیں ؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ ایک کہانی ہے جو وعدہ خلافی کے عنوان سے تحریر کی گئی ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ موضوع ان کی دلچسپی کا ہے جس کے باعث وہ توجہ سے بات سنیں گے اور اس میں ذاتی دلچسپی بھی لیں گے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۶

طبعی ماحول

مقاصد:

- طلبا ماحول اور اس کی اہمیت جان سکیں۔

- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ ماحول کی بدلتی ہوئی صورت حال سے آگاہ ہوسکیں اور روز مرہ زندگی میں ماحول کی بہتری کے لیے اپنا کردار ادا کرسکیں۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- بچوں کو یہ باور کروایا جا سکے کہ اگر آج اس بدلتی ہوئی صورت حال پر قابو نہ پایا گیا تو وہ دن دور نہیں جب دنیا ایک بہت بڑے خطرے سے دوچار ہوگی۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ طبعی ماحول کیا ہوتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ طبعی ماحول سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ یہ موضوع ان کے مطلب کا ہے اس وجہ سے ہر بچہ ذاتی طور پر اس میں دلچسپی لے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہوسکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کرسکیں گے۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۷

اے قائداعظم (نظم)

مقاصد:

- طلبا کو معلوم ہو سکے کہ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کون تھے؟
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ قائداعظم کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں اور انھوں نے جس طرح کی جدو جہد کی اور ہمارے لیے یہ آزاد ریاست حاصل کی اس کی اہمیت کو بھی سمجھ سکیں۔ سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- بچوں کو واضح کریں کہ پاکستان کی بقا اور سلامتی کے ساتھ ہی ہماری بقا اور سلامتی ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جا کہ قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ کون تھے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے وہ بھی قائداعظم رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق ہی ہے ۔نظم میں اوپر موجود

نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہوسکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کرسکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نظم میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۸

پاک سرزمین

مقاصد:

- طلبا اس قابل ہو جائیں کہ قومی ترانے کو سمجھ سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ قومی ترانہ جو ہم پڑھتے ہیں اس میں کیا کچھ بتایا گیا ہے اور حفیظ جالندھری نے اس میں ہمیں کیا کیا سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ قوموں کی زندگی میں ترانے کی اہمیت کیوں ہے؟

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز

- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ پاکستان کا قومی ترانہ کس نے لکھا؟
ان سے پوچھا جائے کہ قومی ترانہ کس کس کو مکمل آتا ہے۔

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے بھی قومی ترانے سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج ہم قومی ترانے کا مطلب سیکھیں گے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۹

ہمارے پیشے

مقاصد:

- طلبا کو ایک مختلف پیشیوں سے متعلق آگاہی فراہم ہو سکے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ پاکستان میں موجود پیشوں کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان کو دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے اور کس طرح ہر پیشہ اپنی جگہ اہمیت کا حامل ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ آپ کے والد صاحب کس پیشے سے منسلک ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ ہمارے پیشے کے موضوع سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کو ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا

متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔''کیا آپ جانتے ہیں ؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۰

ایک پہاڑ اور گلہری

مقاصد:

- طلبا کو علامہ اقبال سے متعلق آگاہی فراہم کی جائے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اقبال کی نظم ایک پہاڑ اور گلہری کو جان سکیں۔نظم میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ علامہ اقبال نے اپنی نظم پہاڑ اور گلہری کے ذریعے سے بچوں کو یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ کوئی چھوٹا ہو یا بڑا اس کو خود پر غرور نہیں کرنا چاہیے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ غرور کسے کہتے ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے اس میں آپ کو غرور اور تکبر کی ممانعت سے متعلق ہے ۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ زندگی میں غرور جیسی لعنت کس قدر تباہی لاتی ہے ۔ نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۱

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ ہمارے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کون تھے؟

- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ خلیفہ اسلام کی زندگی کو جان کر ان سے زندگی گزارنے کا فن سیکھ سکیں۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں سبق میں حضرت علی المرتضیٰ کی زندگی کے جو پہلو بتائے گئے ہیں اس سے ان کی زندگی کا ایک اجمائی خاکہ ہماری آنکھوں کے سامنے آتا ہے جس سے یہ حقیقت بچوں پر واضح ہوگی کہ انھیں بھی اپنی زندگی اسلام کے رہنما اصولوں کے مطابق گزارنی چاہیے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے حضرت علی المرتضیٰ کے بارے میں وہ کیا جانتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق ''حضرت علی المرتضیٰ'' پڑھیں گے اس میں ہم ان کی زندگی کا مطالعہ کریں گے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج وہ لاہور کے متعلق بہت کچھ جان سکیں گے ۔سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۲

ہر ایک سے رہو رابطے میں

مقاصد:

- طلبا جدید دور میں رابطے کے لیے تیز ترین ذریعے موبائل سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ موبائل فون کے استعمال اور اس کے فوائد و نقصانات سے متعلق جان سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ جہاں موبائل موجودہ دور کی ایک اہم ضرورت بن چکا ہے وہیں یہ موبائل فون کچھ معاملوں میں احتیاط کا تقاضا بھی کرتا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق کو پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ موبائل فون کیا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ بھی موبائل فون سے متعلق ہے۔اس سبق کے ذریعے سے ہم جان سکیں گے کہ ملک کی ترقی کس قدر اہم ہے۔سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم''اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔''کیا آپ جانتے ہیں ؟''میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۱۳

ملت کے فخر (نظم)

مقاصد:

- بچوں کو آگاہ کیا جا سکے کہ وطن کی ہمارے نزدیک کیا قدر و قیمت ہے؟
- بچے وطن کے لے والہانہ جذبات سے آگاہ ہو سکیں۔نیز یہ جان سکیں گہ کون لوگ وطن کا اور ملت کا فخر کہلانے کے لائک ہیں۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر

- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ اس وطن پر اگر برا وقت آجائے تو آپ اس وطن کی خاطر اپنی جان دینے کو تیار ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے وہ بھی ''ملت کے فخر' کے عنوان پر مبنی ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہوجائے گا کہ موضوع ان کی دلچسپی کا ہے اس لیے نظم کی ابتداء ہی سے اس میں دلچسپی لیں گے۔ نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہوسکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہوجائے گا۔ نظم کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ لے اور آہنگ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کرسکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نظم میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

سبق نمبر:۱۴

ایک کہانی ہے تمھیں سنانی

مقاصد:

- طلبا کو نماز کی اہمیت سے متعلق آگاہی فراہم کی جا سکے نیز زندگی میں نماز کی ضرورت کس قدر ہے اس کو جان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ اپنی زندگی کے دوسرے معاملات کے ساتھ ساتھ نماز کو بھی اہمیت دیں اور اس کی پابندی کریں اور انھیں اندازہ ہو سکے کہ نماز ترک کرنے کا کیا انجام ہوتا ہے۔ سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر وہ ایک کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو انھیں ہمیشہ نماز کی پابندی کرنا ہوگی کیوں نماز دین کا ستون ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقۂ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کون کون نماز باقاعدگی سے پڑھتا ہے؟

اعلانِ سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے اس کا عنوان ''ایک کہانی ہے، تمھیں سنانی'' ہے جو دراصل ایک دراصل ایک ایسی کہانی ہے جس میں ایک انسان کے کاروبار میں ترقی اور نقصان کا قصہ بیان کر کے نماز کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے

الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر ۱۵

طبی امداد

مقاصد:

- طلبا ایک دوسرے کی مدد کرنے کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں گے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ ایک دوسرے کی مدد کے لیے تیار رہیں اور اسکول میں اسکاؤٹس اور گرلز گائیڈ کی اہمیت کو جان سکیں۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر وہ ایک کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو انھیں بھی خود میں دوسروں کی مدد کا جذبہ پیدا کرنا ہوگا۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ کون کون دوسروں کی مدد کرنا پسند کرتا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ ''طبی امداد' کے عنوان سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔

- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر ۱٦

آلودگی

مقاصد:

- طلبا آلودگی جیسے خطرناک مسئلے سے متعلق آگاہ ہوسکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے ماحول کی بہتری کے لیے اہم اقدامات کرسکیں۔ سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اگر ماحول کو آلودہ ہونے سے نہ روکا گیا تو اس کا کیا انجام ہوگا؟

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے آلودگی کسے کہتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ ''آلودگی'' کے عنوان سے ہے جس میں ماحول کی آلودگی کو بیان کیا گیا ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہوسکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ لے اور آہنگ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کرسکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔''کیا آپ جانتے ہیں ؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر ۱۷

قطعات

مقاصد:

- طلبا قطعات سے متعلق جان سکیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ قطعات کو پڑھ کر اس میں پوشیدہ معانی تک رسائی حاصل کرسکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ شاعر کس طرح قطعات میں مختصر انداز میں اپنی بات کو جامعیت کے ساتھ بیان کرتا ہے اور اس مختصر نظم میں وہ سارا معاملہ اس اندا سے بیان کرتا ہے کہ پڑھنے والا حالات کی نزاکت کو جان سکے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ قطعہ کسے کہتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے قطعات ہیں۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نظم کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۸

باب الاسلام ایک قدیم شہر

مقاصد:

- طلبا کو بتائیں کہ سندھ کی تہذیب کس قدر پرانی ہے اور انھیں سندھ میں اسلام کے داخل ہونے کا علم ہو سکے۔

- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ سندھ میں اسلام کس طرح داخل ہوا اور کس طرح اس نے ہندستان کے لوگوں کو متاثر کیا۔ سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اس قدیم شہر میں آثار قدیمہ کے جائزے کے بعد کون کون سی باتیں سامنے آ رہی ہیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ باب الاسلام کیا ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ دسندھ سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ موضوع ان کی دلچسپی کا ہے جس کے باعث وہ توجہ سے بات سنیں گے اور اس میں ذاتی دلچسپی بھی لیں گے۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔''کیا آپ جانتے ہیں ؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی

اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۱۹

گلشن منزل

مقاصد:

- طلبا اس بات سے آگاہ ہوں کہ یتیموں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جان سکیں کہ کون سا گھر جنت ہے کیونکہ گھر ایک عمارت کا نام نہیں بلکہ جذبات واحساسات کا نام ہے۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- سبق میں موجو گلشن منزل میں یتیم لڑکے کے ساتھ ہونے والے سلوک سے حارث کس طرح سیکھ جاتا ہے کہ اس کے گھر میں یتیم کے ساتھ کس طرح کا سلوک کیا جاتا ہے اسے اپنا گھر جو بہت چھوٹا ہے وہ بھی جنت لگنے لگتا ہے۔ گویا یوں گھر کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ یتیموں کے ساتھ شفقت کو بھی واضح کیا گیا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ یتیم کسے کہتے ہیں؟

اعلانِ سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتائیے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ دراصل گلشن منزل کے عنوان سے ہے جس میں ایک امیر اور ایک غریب گھر کے دو لڑکوں کی دوستی اور ان کا یتیموں کے ساتھ سلوک اور انسانیت اور یتیم کے ساتھ سلوک کو بیان کیا گیا ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ لے اور آہنگ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۲۰

چل انشاء اپنے گاؤں میں

مقاصد:

- طلبا نظم سے متعلق آگائی حاصل کر سکیں گے۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ نظم پڑھ کر اس میں موجود موضوع سے سبق حاصل کر سکیں۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

- وہ یہ جان لیں کہ شاعر نے کس طرح ہماری اصلاح کا کام کیا ہے۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ انھیں گاؤں اچھا لگتا ہے یا شہر ؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے وہ ا ''چل انشاء اپنے گاؤں میں'' کے عنوان کے تحت لکھی گئی ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کوئی نظم سنائی جائے گی۔ نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نظم کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نظم میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔

- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۲۱

کائنات کا سائنسی مطالعہ

مقاصد:

- طلبا کو اس سبق کے ذریعے کائنات کی حقیقت بیان کی جائے گی۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ جان سکیں کہ یہ کائنات سورج، چاند ستارے اور ان کا یہ نظم شمسی کس طرح کام کرتا ہے۔ پھر سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ زمین ایک سیارہ ہے جو سورج کے گرد گھومتی ہے اور چاند کی اپنی کوئی روشنی نہیں ہے ۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ زمین کس طرح گھوم رہی ہے؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے اس کا عنوان ہے ''کائنات کا سائنسی مطالعہ''۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ تلفظ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہوسکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے ۔''کیا آپ جانتے ہیں ؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہوسکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر:۲۲

اقوالِ زریں

مقاصد:

- طلبا جان سکیں کہ اچھی باتیں کیسے وجود میں آتی ہیں۔
- بچوں کو اس قابل بنایا جائے اقوال زریں پڑھ کر اپنی زندگی کو بہتر بنا سکیں ۔
- سبق میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ انسان جب اچھی باتوں پر عمل کرتا ہے تو اس کے رویے میں بھی مثبت تبدیلیاں رونما ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

امدادی اشیا:

- تختہ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختہ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

سبق پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ اقوال زریں کسے کہتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو سبق پڑھیں گے وہ اقوال زریں سے متعلق ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ سبق میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ سبق کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ لے اور آہنگ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیے تا کہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے سبق میں موجود چیزیں سمجھ میں آجائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

سبق نمبر: ۲۳

ایک پیغام، خودکش کے نام

مقاصد:

- طلبا کو جہاد کی حقیقت واضح ہو سکے۔

- بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جہاد اور بے گناہوں کی جانیں لینے کے فرق کو جان سکیں۔
- نظم میں سے نئے الفاظ لکھنے اور ان سے چند جملے بنانے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔
- وہ یہ جان لیں کہ اس ملک کا شہری ہونے کے ناطے ہماری کچھ ذمہ داریاں ہیں اور ہمارا فرض ہے کہ ہم غلط کو غلط اور درست کو درست جانیں کیوں اسلام کسی بھی صورت میں بے گناہوں اور نہتوں کی جان لینے کی اجازت نہیں دیتا۔

امدادی اشیا:

- تختۂ تحریر
- نئے الفاظ کے فلیش کارڈز
- تختۂ نرم
- پھل، پودے اور خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کے حوالے سے ماڈل
- الفاظ کے جوڑوں کے لیے کارڈ بنانا۔

طریقہ تدریس (پیریڈز: ۳ سے ۴)

آمادگی:

نظم پڑھانے سے پہلے بچوں سے پوچھا جائے کہ وہ خودکش حملہ سے متعلق جانتے ہیں؟

اعلان سبق، وضاحت، مشقی کام:

بچوں کو بتایئے کہ ہم آج جو نظم پڑھیں گے وہ ایک پیغام، خودکش کے نام کے عنوان سے ہے۔ اس انداز سے بچوں کو معلوم بھی ہو جائے گا کہ آج انھیں کچھ نیا سیکھنے کا موقع ملے گا۔ نظم میں اوپر موجود نئے الفاظ سے اس انداز سے متعارف کروائیں کہ وہ انھیں سنیں اور ان کے معنی سے بھی آشنا ہو سکیں۔ اس طرح ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو جائے گا۔ نظم کو پڑھاتے ہوئے کوشش کریں کہ لے اور آہنگ پر خصوصی زور دیا جائے۔ اس طرح بچوں کی توجہ آسانی سے اپنی طرف مائل کر سکیں گے۔

تدریسی عمل کو موثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلم'' اساتذہ کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھئے تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں کے سوالات پڑھنے کے دوران میں بچوں سے پوچھیے۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی گئی معلومات بھی سبق کے شروع میں دیجیے۔ اس عمل سے بچوں کو آسانی سے نظم میں موجود چیزیں سمجھ میں آ جائیں گئیں۔

حل شدہ مشق:

سوالات تختہ تحریر پر لکھ کر بچوں کو زبانی جوابات پوچھیے اور پھر انھیں کاپی پر لکھنے کے لیے کہیں۔ کاپی ہی ان کی اصلاح کا ایک ذریعہ ہے اس لیے کاپی پر موجود کام کو چیک کرتے وقت ان کی اصلاح ضرور کریں۔

گھر کا کام:

- بچوں کو مشق ہی میں سے گھر کا کام بھی کرنے کے لیے دیا جائے تاکہ بچے مشق سے اچھی طرح آشنا ہو سکیں۔
- بچوں کی عمر اور دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے گھر کا کام دیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔

☆......☆......☆

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد — کِشورِ حسِین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان — ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام — قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت — پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ و ہِلال — رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال — جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

ایکسل بُک کمپنی
ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 992، سٹریٹ 43، E-11/2، اسلام آباد۔
لاہور آفس: 7-میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔
EXCEL BOOK COMPANY
Contact:
+92 343 524 5518
+92 42 3723 11 12
www.excelbookcompany.com.pk